نقـــد و تبصـــره

(تبصرے کے لیے دو نسخے ارسال فرمائیے)

تاریخ طبری کے مآخـــذ

مولف	ـ	ڈاکٹر جـــواد علی
مترجم	ـ	ڈاکٹر نثار احمد فاروقی
ناشر	ـ	مکتبہ برھان اردو بازار دھلی
سال اشاعت	ـ	۱۹۸۰ء
صفحات	ـ	۲۸۸ ـ قیمت ـ ۱۳ روپے

ڈاکٹر نثار احمد فاروقی استاذ شعبہ عربی دھلی یونیورسٹی علمی حلقوں کی ایک جانی پہچانی شخصیت ھیں ـ مطبوعہ کتابوں کی ایک طویل فہرست ان کے علمی مرتبے کی شاھد عادل ہے ـ انھوں نے ڈاکٹر جـواد علی سیکرٹری مجمع علمی عراق کے مقالے «موارد التاریخ الطبری» کو اردو میں منتقل کرکے ایک مفید علمی خدمت انجام دی ہے ـ طبری کو مسلمانوں کے تاریخی لٹریچر میں جو حیثیت حاصل ہے محتاج بیان نھیں ـ اس اھم کتاب کا تحقیقی و تنقیدی جائزہ ایک قابل قدر علمی کاوش ہے جو بغداد کے ایک فاضل صاحب علم نے انجام دی ـ صاحب موصوف کی یہ کاوش مجلہ مجمع العلمی میں بالاقساط شائع ھو چکی ہے ـ عربی میں ھونے کے سبب اردو خواں طبقہ اس سے مستفید نھیں ھو سکتا تھا ـ ڈاکٹر نثار فاروقی کی مترجمانہ صلاحیت کے طفیل اس کا دروازہ اھل اردو پر بھی کھل گیا ـ ڈاکٹر صاحب کا یہ خیال صحیح ہے کہ اردو میں علامہ شبلی نعمانی کی سیرت النبی کے مقدمہ کے علاوہ تاریخ نگاری کے فن اور اصول پر کوئی قابل ذکر مواد سرے سے موجود نھیں ـ اس لحاظ سے انھوں

نے اس کتاب کا ترجمہ پیش کرکے واقعۃً اس کمی کی بڑی حد تک تلافی کر دی ہے۔

ڈاکٹر صاحب نے حرف آغاز میں محتاط ترجمہ کے التزام کا ذکر کیا ہے۔ غالباً اس احتیاط کی وجہ سے ترجمے میں وہ روانی اور سلاست پیدا نہ ہو سکی جو کسی زبان کے بنیادی تقاضوں میں سے ہے۔ زبان و بیان کے اعتبار سے ترجمے پر نظر ثانی کی ضرورت ہے۔

(شرف الدین اصلاحی)

مطبوعات دارالعلم

دارالعلم ایک اشاعتی ادارہ ہے جو حال ہی میں قائم ہوا ہے۔ اس کا بنیادی مقصد عربی زبان و ادب اور اسلامی علوم کی نشر و اشاعت ہے۔ اس کے بانی محمدبشیر صاحب ، غالباً فارن آفس کی ملازمت کے دوران ، عرصہ دراز تک دیار عرب میں رہے۔ اس طرح ان کو عربی زبان کے مولد و منشاء اور گہوارہ اول میں رہ کر اس کے اسرار و رموز اور نکات کو سمجھنے کا موقع ملا۔ ملازمت سے سبکدوشی کے بعد انہوں نے عربی زبان و ادب اور دین کی خدمت کا بیڑا اٹھایا۔ اس کے لئے انہوں نے سب سے پہلے آب پارہ مارکیٹ اسلام آباد میں ایک ادارہ قائم کیا۔ اس ادارے کے قیام کو ابھی زیادہ دن نہیں ہوئے مگر تھوڑے ہی عرصہ میں اس ادارے کی کارکردگی اتنی نمایاں ہو کر سامنے آئی ہے کہ شاید و باید۔ اس وقت اس ادارے کی مطبوعات میں تین کتابیں تبصرے کے لئے پیش نظر ہیں۔

(۱) اقرأ ، الجزء الاول

(۲) اقرأ الجزء الثانی

(۳) تلک حدود اللہ

پہلی دو کتابیں محمد بشیر صاحب نے خود لکھی ہیں جبکہ تیسری کتاب کے مصنف ابراہیم احمد الوقفی ہیں جو ازہر میں علوم شرعیہ کے مفتش اور کسی دینی درسگاہ میں استاد ہیں۔ یہ تینوں کتابیں خوبصورت ٹائپ میں عمدہ کاغذ پر نہایت نفاست کے ساتھ چھپی ہیں۔ طباعت کا معیار دیکھنے کے بعد ادارہ کے بانی اور اُس مطبع کو داد دیئے بغیر نہیں رہا جا سکتا جس میں یہ چھپی ہیں۔ مطبعہ عربیہ ۳۰ لیک روڈ لاہور ان کتابوں کے طابع ہیں۔ پاکستان میں اس قسم کے مطابع غیر ملکی مطبوعات کا بآسانی مقابلہ کر سکتے ہیں۔